سوال

(362) فتوے کی تشریح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس فتوے میں حاکم شرع کا لفظ لکھا گیا ہے، اس سے کیا مراد ہے اور اس فتوے کے متعلق کس طرح کاروائی کی جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس فتوے کے متعلق اس طرح کاروائی کی جائے کہ اس مقدمہ میں مرد کے جانب سے مرد کے لوگوں میں سے اور عورت کی جانب سے عورت کے لوگوں میں سے ایک ایک شخص کو جو شرعاً پنچ ہونے کی صلاحیت رکھتے ہوں، پنچ مقرر کریں۔ یہ پنچ حاکم شرع کا حکم رکھتے ہیں، پھر ان پنچوں کے روبرو اس مقدمہ کو پیش کریں۔ پنچ لوگ حسب قانون شرع عورت سے گواہان لے کر شرعی فیصلہ کردیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَإِن خِفتُم شِقاقَ بَينِهِما فَابعَثوا حَكَمًا مِن أَهلِهِ وَحَكَمًا مِن أَهلِها إِن يُريدا إِصلـٰحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَينَهُما ... ٣٥ ... سورة النساء

''اور اگر ان دونوں کے درمیان مخالفت سے ڈرو تو ایک منصف مرد کے گھر والوں سے اور ایک منصف عورت کے گھر والوں سے مقرر کرو، اگر وہ دونوں اصلاح چاہیں گے تو اللہ دونوں کے درمیان موافقت پیدا کردے گا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 571

محدث فتویٰ